الرحیم

حیدرآباد

جلد ۱ شعبان المعظم ۱۳۸۳ھ مطابق جنوری ۱۹۶۴ء نمبر ۸

فہرست مضامین

شذرات	مدیر	۲
حضرت امام ربانی کی تجدیدی دعوت	محمد سرور	۵
ایک تعلیمی سند	حضرت شاہ ولی اللہؒ (ترجمہ)	۲۵
شیخ الاسلام ابن تیمیہ	شیخ محمد بہجۃ البیطار (ترجمہ)	۲۹
تصوف کی ایک بنیادی کتاب ۔ عوارف المعارف	الطاف جاوید	۳۸
میرا سفر حجاز	مولانا غلام مصطفٰے قاسمی	۵۲
تنقید و تبصرہ	ا ۔ س	۶۵
افکار و آراء		۷۹

ہندوستانی حضرات

اس پتہ پر الرحیم کا چندہ جمع کرا سکتے ہیں

مولوی جمال الدین مونس صاحب ۔ نظامی پریس بدایوں ۔ یوپی ۔ انڈیا

کتبہ ۔ عبدالمجید

شذرات

علمی و دینی حلقوں کے علاوہ ملک کے ہر طبقے میں مولانا سید محمد داؤد غزنوی کے انتقال پر جس گہرے رنج و اندوہ کا اظہار کیا گیا ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مولانا مرحوم کی کتنی ہردلعزیز شخصیت تھی، اور آپ ایک مخصوص مذہبی مسلک کے حامل اور عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ان اعلیٰ خوبیوں کے بھی مالک تھے، جو انسان کو مقبولِ عوام و خواص بناتی ہیں اور جب وہ اس دنیا سے اٹھ جاتا ہے تو ہر شخص اس طرح یاد کرتا ہے، جیسے اس کے قریبی عزیز کا انتقال ہوگیا۔

مولانا مرحوم امرتسر کے مشہور و معروف علمی و دینی خاندان غزنویہ میں سے تھے۔ آج سے کوئی چالیس سال قبل جب استخلاص وطن کی جدوجہد شروع ہوئی، تو مولانا سید محمد داؤد غزنوی اس میں پیش پیش تھے عمر کا ایک بڑا حصہ غیر ملکی حکومت کی جیلوں میں گزارا، ملک آزاد ہوا، تو جہاں تک ہو سکا اس کی خدمت کی، اور آخر جب وہ وقت آگیا۔ جس سے کسی کو مفر نہیں تو ۱۶ر دسمبر کو اپنے رب کو پیارے ہوگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

دنیائے اسلام کے اکثر و بیشتر ملک سیاسی لحاظ سے آزاد ہو چکے ہیں۔ اور اب وہ کہیں بڑی سرعت سے اور کہیں دھیرے دھیرے اس منزل کی طرف گامزن ہیں، جہاں جمہور کی حاکمیت اپنے صحیح معنوں میں بروئے کار ہوتی ہے۔ اس دور میں جمہور کی حاکمیت صرف آئین و قانون تک محدود نہیں بلکہ وہ آئین و قانون کے ساتھ ساتھ سماجی اور اقتصادی میدانوں میں بھی اپنی عمل داری کو نافذ دیکھنا چاہتی ہے اور وہ کسی طرح یہ برداشت کرنے کو تیار نہیں کہ نا جمہوری